

سینئر پولیس آفس میں منقرضہ اجلاس میں آئی جی سندھ نے تمام ریٹی پرو فائل کے بعد اور مارٹ
کلنگز کے مقدمات کی نقیض کا جائزہ لیا۔

کراچی ای سی 2013ء۔ ایسیکٹرز جنرل پولیس سندھ شاہد نسیم بلوچ نے تمام ریٹی پرو فائل
کے بعد اور مارٹ کلنگز کے درجہ مقدمات پر پولیس کی جانب سے نقیض میں کی جانے والی
میں وقت کی تمام تر تفصیلات طلب کرتے ہوئے آج سینئر پولیس آفس میں ایسے اجلاس
کی صدارت کی۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی، ایڈیشنل آئی جی سی آئی ڈی ڈی
آئی جی سی آئی ڈی کراچی، سب ڈیویژن کے ڈی آئی جی کے علاوہ ڈیپٹی سٹیبل پولیس افسران سے
شرکت کی۔ اس موقع پر آئی جی سندھ نے کیس ٹو کیس مقدمات کے ساتھ ساتھ پولیس نقیض سے
مختلف پہلوؤں اور مراحل میں فائرنگ ڈویژن سندھ پولیس کے کردار اور کارکردگی کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔

انوں نے اجلاس کی صدارت میں کہ مقدمات کی غیر جانبدارانہ نقیض نام صرف
جرم سے متاثرہ سٹیبل پولیس، مدعی و گواہان مقدمات سے لینے اور اطمینان بخش ہوتی ہے بلکہ
ملوث ممبران کو مرکزی ریزروں سے مل میں بھی انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے تاہم اس ضمن
میں ملکی میں ابھی بہت سے عامل عام نقیض افسران و ایسٹابلیشمنٹ کو ذمہ داریاں تفویض
کرنا اشد ضروری ہے۔

انوں نے کہا کہ جرم کے خلاف یقینی کامیابیوں اور جرم سے بچنے کے لئے
سیخ کنی سے لینے پولیس اور ایسٹابلیشمنٹ کے درمیان میں برسرِ عمل اور
قانون کے سٹیبل پولیس کی مدد اور تعاون سے رجحان میں افراد کو نا ہو گے کیونکہ سٹیبل پولیس کے
جلد اقدامات سٹیبل پولیس ایسٹابلیشمنٹ، سٹیبل پولیس، سٹیبل پولیس اور ایسٹابلیشمنٹ میں
کلنگز کے حوالے میں پولیس کی کامیابی عام الزام کی مدد اور تعاون ہی کی صورت میں ہوتی ہے

#

